

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں:
اگر کوئی شخص کسی اسلامی جماعت کا خزانچی یا مدرس ہو اور اس کے پاس طلباء کی فیس جمع ہوتی ہو اور وہ شخص بذات خود مالدار ہو، کیا یہ شخص شرعاً اس بات کا مجاز ہے کہ بوقتِ ضرورت ذاتی رقم نہ ہونے کی صورت میں جماعت کے پیسوں کو اپنی ضرورت میں خرچ کر لے، پھر بعد میں واپس جماعت کے پیسوں میں رکھ دے؟ یا کسی کو کھلے پیسوں کی ضرورت ہو تو ان کو ان پیسوں سے کھل پیسے دے سکتا ہے؟

شرعی رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: سید حسن محمود شیرازی

03487823523



الجواب باسم ملهم الصواب

صورتِ مسئلہ میں چونکہ خزانچی یا مدرس کے پاس رقمِ امانت ہے اور امانت میں خیانت کرنا جائز نہیں، اس لیے خزانچی یا مدرس کا اس رقم سے اپنے لئے بطور قرض لینا یا کسی دوسرے کو قرض دینا ہرگز جائز نہیں، البتہ کمیٹی کے ذمہ داروں کی اجازت سے قرض لینا جائز ہے اور کسی کو کھلے پیسوں کی ضرورت ہو تو ان کو کھلے پیسے دے سکتے ہیں۔

البحر الرائق: (271/5)

ولو جمع مالا لينفقہ في بناء المسجد فأنفق بعضه في حاجته ثم رد بدله في نفقة المسجد
لايسعه أن يفعل ذلك....

الفتاوى الهندية (347/19)

ولو أراد أن يصرف فضل الغلة إلى حوائجه على أن يردده إذا احتيج إلى العمارة فليس له ذلك وينبغي أن يتنزه غاية التنزه فإن فعل مع ذلك ثم أنفق مثل ذلك في العمارة أجزت أن يكون ذلك تبرئاً له عما وجب عليه، وفي فتاوى الفضلي أنه يبرأ عن الضمان مطلقاً، كذا في المحيط ولو جاء بمثل ما أنفق وخلطه بدراهم الوقف ضمن الكل إلا إذا صرف الكل

إلى العمارة فيبراً عن الضمان أو يرفع الأمر إلى القاضي فيأمر رجلاً بقبض الكل منه ثم يدفع إليه، كذا في الغياثية...

والله اعلم بالصواب

بندہ احمد حسن غفر اللہ لہ

دارالافتاء صادق آباد

20/ جمادی الاول 1441 بمطابق 16/ جنوری 2020ء

دستخط: مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۲۰۲۰/۵/۱۶



دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
طارق بشیر
۲۰۲۰/۵/۱۶

الجواب صحیح
احسن عزیز
۲۰۲۰/۵/۱۶

۲۰۲۰/۵/۱۶ھ



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ اگر کسی بھی قانونی، غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com



- دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت باہر ماہانہ۔